ہے کہ کیں آسمان کو کھلا اور ابن آدم کو خدا کی طرف کھڑا دیکھتا ہوں (اعمال ۷:۵۶)۔ اس کے علاوہ اس کو اس طرح مخاطب کرنا، اس کے بارے کہنا یا یوحنا کہیں نہیں ملتا۔ مکاشفہ ۱:۱۳ اور ۱۴:۱۴ بھی لقب "ابن آدم" یسوع مسیح کے لئے بطور مسیحی نجات دہندہ اور عدالت کا درمیانی استعمال کرتا ہے۔

(2) لقب "ابن آدم" کچھ آیات میں مسیح کی عاجزی کی طرف اشارہ کرتا ہے

اس کا کوئی مستقل گھر نہیں تھا (متی ۸:۲۰)۔ وہ وہ واحد سزا پانے کو تھا (متی ۱۲:۴۰) اس کو دھوکے سے پکڑوا کر موت کے حوالہ کیا جانے کو تھا (متی ۲۶:۲۴) اور اس کو دفن کیا جانے کو تھا (متی ۱۲:۴۰)۔

(3) لقب "ابن آدم" دوسری آیات میں اس کی سرفرازی کی پیشگوئی کرتا ہے۔

وہ فرشتوں میں سے بڑی اسے کا (متی ۹:۱۷) زمین کو چھوڑ کر وہ اپنے باپ کے جلال میں واپس چلا جانے کا اور فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے (متی ۱۲:۲۷؛ ۲۴:۳۰؛ ۲۵:۳۱) اور ایک منصف کی حیثیت سے اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا (متی ۲۵:۳۱؛ ۱۶:۲۷)۔

(4) یسوع مسیح کے لئے لقب "ابن آدم" ہر گز محض ایک ولی کی طرف اشارہ نہیں کرتا بلکہ انسانی ذات اختیار کرنے والے خدا کی طرف کرتا ہے۔

ابن آدم شریعت (سبت) کا مالک ہے (متی ۱۲:۸)۔ ابن آدم کے پاس گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (متی ۹:۶)۔ ابن آدم اس لئے آیا کہ اپنی جان بہتیروں کے بدلہ میں دے (متی ۲۰:۲۸)۔ ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا (لوقا ۱۹:۱۰)۔ ابن آدم مُردوں میں سے جی اٹھیگا (مرقس ۹:۳۱-۳۲)۔

[redacted]

رومیوں ۸:۲۶ اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں (ہماری) مدد کرتا ہے (ہمارا ہاتھ تھام لیتا ہے) کیونکہ (جس طور سے ہم کو دعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے (جن کا بیان نہیں ہو سکتا ۲۶:۸) اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔

اس سے مراد یہ بھی ہے کہ (اس طرح شاذ ا مستقبل کی امید ایک مسیحی کو اس کی موجودہ مصیبت میں قائم رکھتی ہے اسی طرح انکی موجودہ کمزوریوں میں اس کی مدد کرتا ہے۔

کمزوری کسی قسم کی بھی ہو سکتی ہے: شکستہ دنیا کی عام تکالیف یا پھر مسیح کی خاطر خاص تکالیف ہوتی ہیں۔ یہ آزمائشیں ہو سکتی ہیں (مرقس ۱۵:۴) یا دن میں کاٹنے ہو سکتے ہیں (۲-کرنتھیوں ۱۲:۵)۔ یہ خاص طور پر ان کے دعائیہ معاملات میں کمزوری تک محدود نہیں ہے۔

مسیحی روح القدس کی مسلسل مدد کے لیے اپنی موجودہ کمزوریوں اور تکالیف میں قائم رہتا ہے۔ روح ہر اس لمحہ کمزوری کا بوجھ اپنے اوپر اٹھانے والے کے طور پر جو غم مسیحی برداشت کرتے ہیں اور مسیحیوں کی مسلسل آنے والی مدد کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

مسیحی کے جسد میں ہمیشہ اخلاقی اور روحانی ناکامی ہوتی ہے (باب 7)۔ کہ جو کچھ وہ کرنے والا ہے یا دعا کرنے میں کمزور پڑ جائے۔ ہمیشہ مسیحی کو علم نہیں ہوتا کہ اس کو کس چیز کے لئے دعا کرنی ہے جس کا مطلب ہے کہ ایک صورت حال کے لئے یا دعا موزوں ہے۔ حالانکہ اس کو علم ہے کہ عام طور پر کیا دعا کرنی ہے (متی ۹:۶-۱۳ افلسیوں ۱۹:۱-۱۴)، اکثر یہ نہیں جانتا کہ کسی خاص ضرورت، نکتہ یا صورت حال کے لئے کیا دعا کرنی ہے۔ اس کو یقینی طور پر پتہ نہیں ہوتا کہ اس کی دعا کے نقطے خدا کی مرضی سے مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں (۲-کرنتھیوں ۱۷:۱-۱۸ عبرانیوں ۲۲:۴-۱-یوحنا ۱۴:۵)۔ اکثر اوقات مسیحی کو اپنے دل میں چھپی اپنی گہری ضروریات کا علم بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ اپنی دعا میں ان ضروریات کو ظاہر نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا۔

دعا براہ راست خدا (باپ) سے ہے (متی ۹:۶)۔ خدا دلوں کو جانچتا ہے (یرمیاہ ۱۰:۱۷ زبور ۲۳:۱۳۹)۔ روح القدس مسیحی کے دل میں بسا ہوتا ہے (۱-کرنتھیوں ۱۶:۳) اور مسیحی کی ضروریات کو جانتا ہے۔ چنانچہ خدا ہمیشہ روح القدس کی نیت کو جانتا ہے۔ روح القدس خدا کا روح ہے اور ہمیشہ خدا کی کامل مرضی کے مطابق ضروریات کے لئے دعا کرتا ہے جو ایک مسیحی لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا (کیونکہ یہ اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں جانتا یا لفظوں میں بیان نہیں کرتا (کیونکہ یہ نہیں جانتا کہ اس کو کس چیز کی ضرورت ہے)۔ روح القدس ایک اچھے وکیل کی طرح ایک مسیحی کی اصل ضروریات کے ساتھ اپنا تعارف کراتا ہے اور خدا کے حضور ان ضروریات کو پورا کرنے کی شفاعت کرتا ہے۔

پانچ اہم مشاہدات۔

الف: پہلا مشاہدہ۔

یہ روح القدس ہے جو شفاعت کرتا ہے تاکہ مسیحی جو دعائیں کرتا ہے۔

بعض مسیحی اس عبارت کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ یہ خدا سے دعا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ روح القدس مسیحی کو ترغیب دیتا ہے کہ یہ تامل بیان آہوں کے ساتھ دعا کرے۔ اس کا مطلب ہے آرزوؤں، خواہشوں اور جذبوں کے ساتھ جو لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتے، جو سنے جاتے ہیں مگر سمجھے نہیں جاتے۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ روح القدس ان کو بناتا ہے کہ دعا میں کیا کہنا ہے اور اگر اپنی دعا میں اپنا سلگنا کس طرح بیان کرنا ہے وہ بولا ہے واضح الفاظ میں ہو یا غیر واضح آوازوں میں۔ یہ وضاحت مسیحی کی (بیان کردہ، واضح) آہوں یا شور کو سائی سے شناخت کر لینے کی کہ یہ روح القدس کے اس کے اندر ہونے اور اس کے ذریعے دعا کرنے کا ثبوت ہے۔ یہ مسیحی کو سوچنے کی ترغیب بھی دیتی کہ اعلیٰ قسم کی دعا کس کو خدا منظور کرتا ہے جو غیر واضح الفاظ میں دعا کرتا ہے۔ زور دینے مسیحی اس قسم کی دعا کی شناخت "غیر زبانوں میں دعا کرنا" سے کرتے ہیں (۱-کرنتھیوں ۱۴:۱۴-۱۷)۔ کبھی کبھی اس کے بارے لوگ کہتے ہیں کہ یہ لوگوں کی دعا سے زیادہ کی نہیں۔

درست فہم یہ ہے کہ روح القدس خود شفاعت کرتا ہے۔ زور یہ نہیں کہ مسیحی خدا سے کس طرح دعا کرتا ہے بلکہ یہ ہے کہ روح القدس خدا کے آگے مسیحی کی شفاعت کرتا ہے۔ یہ دعا انسان نہیں کرتا بلکہ روح القدس شفاعت کرتا ہے۔ یہ انسان کی دعا کا مقصد نہیں بلکہ روح القدس کی دعا کا مقصد ہے جس کو خدا بناتا ہے۔ خدا باپ انسان کی آہوں بھری دعا کو نہیں سنتا بلکہ روح کی آہوں بھری دعا کو سنتا ہے (۲۶:۸)۔

ب: دوسرا مشاہدہ

روح کی شفاعت (۲۶:۸) مسیح کی شفاعت کی مانند ہے (۳۴:۸)۔

یوحنا کی انجیل میں روح مسیح کا وکیل ہے۔ وہ مسیح اور اس کے خیالات اور اس کی مرضی کو زمین پر مسیحی میں پیش کرتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷، ۱۳:۱۶-۱۴، ۲۶:۱۴ اور رومیوں ۹:۸-۱۰)۔ چنانچہ رومیوں کی کتاب میں روح مسیحی کا وکیل، نمائندہ اور آسمانی خدا کے لئے اس کی خدمت ہے (۳۴:۸ عبرانیوں ۷:۲۵-یوحنا ۱:۲-۲)۔ روح زمین پر مسیحی کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور آسمانی باپ کے سامنے اس کی خدمات کو پیش کرتا ہے چنانچہ مسیح کے پاس آسمانی عدالت میں شفاعت کرنے والا مسیح ہے اور اس کے اپنے دل کے اندر شفاعت کرنے والا روح القدس ہے۔ مسیح کی شفاعت ایسے ہے جیسے ایک خاندان کے ہر فرد کے لئے ایک باپ کی زمہ داری ہوتی ہے جبکہ روح کی شفاعت ایسے ہے جیسے ایک ماں اپنے بچے کی خدمات کو آسمانی باپ کے سامنے پیش کرتی ہے۔

ج: تیسرا مشاہدہ

روح کی آہیں واضح الفاظ میں ترتیب دی گئی دعا نہیں ہوتی۔

روح کی شفاعت میں یقیناً ایک اطمینان ہوتا ہے لیکن یہ بیان کی اور سنی جاتی ہے یا بالکل بیان نہیں کی جاتی اور نہیں سنی جاتی۔

ابتدائی یونانی متن (یونانی: alaletos, 'laleo' کے معنی ہیں 'بولنا' اور بائبل کے شارح اور امریکن ترجمے کہتے ہیں 'روح خود بغیر بولے آہوں کے ساتھ ہماری شفاعت کرتا ہے' (بولفظوں میں نہ بیان نہیں ہو سکتی۔ بے الفاظ، بہت گہری آہیں۔ یہ وہ آہیں ہیں جو واضح لفظوں میں نہ بیان ہوتی ہیں اور نہ سنائی دیتی ہیں لیکن پھر بھی غیر واضح آوازوں میں بیان کی اور سنی جاتی ہیں۔

بائبل کا لاطینی ترجمہ کہتا ہے "روح ایسی آہیں بھر بھر کے ہماری شفاعت کرتا ہے' جو بیان نہیں کی جا سکتیں ہے آوازیں" وہ آہیں جو بالکل نہ بیان کی سکتی ہیں نہ سنی جا سکتی ہیں (Latin: inenarrabilis)۔

د: چوتھا مشاہدہ

روح القدس کی شفاعت مسیحی کی بیان نہ کردہ ناقابل بیان آہوں یا سسکیوں کی صورت میں خدا کے تخت کے پاس اوپر جاتی ہے۔

روح کی آہوں کو صرف اس طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ اس طرح مسیحی کے دل میں درج کیا گیا ہے کیونکہ خدا مسیحی کے دل کو جانچتا ہے اور بیان نہ کردہ (الفاظ میں بیان نہ کردہ) یا ناقابل بیان (بے آواز) آہوں یا خاموشی کو تلاش کرتا ہے۔ روح کی بیان نہ کردہ یا ناقابل بیان آہوں کی شفاعت مسیحی کے ظاہر اس کے ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ چنانچہ آہیں بیان ہو ہی جاتی ہیں یا ہے وہ سنائی دینے والی آوازوں میں ہوں یا سنائی نہ دینے والی سسکیاں ہوں۔